السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کی فیشن زدہ عورتیں لمبے لمبے ناخن رکھتی ہیں، کیا شریعت اسلامیہ میں ایسا کرنا جائز ہے، کتاب و سنت کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناخن بڑھانا خلاف سنت ہے، یہ حکم مرد و اور عورت دونوں کے لئے ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ’’پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف بال لینا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، ناخن تراشنا اور مونچھیں کاٹنا۔‘‘ [1]

اسلام میں اس کے متعلق زیادہ سے زیادہ دونوں کی حد بندی بھی کی گئی ہے، چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے لئے مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، بغلوں کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہے کہ ہم انہیں چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ [2]

لہٰذا ایک عورت کے لئے جائز نہیں کہ فیشن کے طور پر لمبے لمبے ناخن رکھے یا مصنوعی ناخن استعمال کرے، اس کے علاوہ ناخن بڑھانا، درندوں اور کفار سے مشابہت بھی ہے، لہٰذا ممانعت کا یہ پہلو بھی قابل غور ہے، بہر حال عورت کو اس طرح کے غیر فطری امور سے پرہیز کرنا چاہیے۔

---

[1] صحیح البخاري، اللباس: ۵۸۸۹۔

[2] سنن أبي داوٗد، الرجل: ۴۲۰۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:392

محدث فتویٰ